

يُثَبِّتْ بِهِ الْاَقْدَامَ ۖ اِذْ يُوحِي رَبُّكَ اِلَى الْمَلَائِكَةِ

دے اور اس سے تمہارے قدم (خوب) جمادے ۵ (اے حبیب مکرم! اپنے اعزاز کا وہ منظر بھی یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے (غزوہ بدر

اَنِيْ مَعَكُمْ فَثَبَّثُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَاطِقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

کے موقع پر) فرشتوں کو پیغام بھیجا کہ (اصحاب رسول کی مدد کے لیے) میں (بھی) تمہارے ساتھ ہوں، سو تم (بشارت و نصرت کے ذریعے)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ

ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو، میں ابھی (جنگ جو) کافروں کے دلوں میں (لشکر محمدی کا) رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں، سو تم

اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۖ ۙ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاقُّوْا اللّٰهَ

(غزوہ بدر کے دوران جارح کافروں کی) گردنوں کے اوپر سے ضرب لگانا اور ۵ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول

وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

(مُتَبَاہِدًا) کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (مُتَبَاہِدًا) کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ (اسے)

شَرِيْدٌ الْعِقَابِ ۙ ۙ ذٰلِكُمْ فَذُقُوْهُ وَاَنْ لِّلْكَافِرِيْنَ

سخت عذاب دینے والا ہے ۵ یہ (عذاب دنیا) ہے سو تم اسے (تو) چکھ لو اور بیشک کافروں کیلئے (آخرت میں)

عَذَابُ النَّارِ ۙ ۙ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ

دوڑخ کا (دوسرا) عذاب (بھی) ہے ۵ اے ایمان والو! جب تم (میدان جنگ میں)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَزْحَفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمْ الْاَدْبَارَ ۙ ۙ وَ مَنْ

کافروں سے مقابلہ کرو (خواہ وہ) لشکر گراں ہو پھر بھی انہیں پیٹھ مت دکھانا ۵ اور جو شخص اس دن ان

يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهٗ ۙ ۙ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا

سے پیٹھ پھیرے گا، سوائے اس کے جو جنگ (ہی) کے لیے کوئی داؤ چل رہا ہو یا اپنے (ہی) کسی

اِلٰى فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَا وَّهْ جَهَنَّمَ ۙ ۙ وَ

لشکر سے (تعاون کے لیے) ماننا چاہتا ہو تو واقعی وہ اللہ کے غضب کے ساتھ پلٹا اور اس کا ٹھکانا دوڑخ ہے، اور